

ہدایات برائے طلبہ:-

۱۔ کافی چھانٹ سے پرہیز کیجیے اور لکھائی پر بھر پر توجہ دیجیے۔

۲۔ عزیز طلبہ ورک شیٹ اپنی اردو کی کاپی پر حل کیجیے اور اس نمبر (0333-5682146) پر وہ ایپ کیجیے۔

سوال:- ذیل میں دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں اور یقینے دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں ایک ہی حج افرما یا اس موقع آپ نے اپنی اونٹی تصویب پر سوار ہو کر عرفات و منی میں جو عظیم الشان خطبہ ارشاد فرمایا وہ تاریخ اسلام میں خطبہ جمیۃ الوداع کے نام سے موسم کیا جاتا ہے اور قیامت تک آنے والی انسانی کے لیے عظیم منشور و دستور ہے۔

اللہ پاک کی حمد و شاء کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لوگو! میری بات غور سے سنو۔ میں نہیں سمجھتا کہ آنندہ کبھی ہم کسی مجلس میں اس طرح سمجھا ہو سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”اے انسانو! ہم نے تم کو ایک مردا در عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے بہت سے قبیلے اور خاندان بنادیئے ہیں تا کہ تم پہچانے جاسکو۔ یعنی ہا ہم ایک دوسرے کو شاخت کر سکو اور اللہ کے نزد یک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر کسی عجمی کو عربی پر کسی کو کالے پر کسی کالے کو کورے پر کوئی فضیلت اور برتری نہیں۔ اللہ کے نزد یک برتری صرف پرہیز گاری کی بندیا پر ہے۔ تم سب آدمی کے او لا وہ اور آدم علیہ السلام مثی سے پیدا کیے گئے ہیں۔ خبردار خون یا مال کا ہر وہ دعویٰ جس کے لوگ مدعا ہیں وہ میرے مطیع ہیں (میں اسے باطل قرار دیتا ہوں) مگر بیت اللہ کی نگرانی اور راحیوں کو پانی پلانے کی خدمت حسب دستور ہے گی۔ ”اس کے بعد آپ نے فرمایا ”اے گروہ قریش قیامت کے دن ایسا نہ ہو کہ تم دنیا کا بوجھا پنی گردنوں پر اٹھاتے ہوئے آؤ اور لوگ آخرت کا سامان لے کر آئیں۔ یاد رکھو اگر ایسا ہوا تو میں تمہیں اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکوں گا۔“

سوالات:-

۱۔ اللہ کے نزد یک زیادہ عزت والا کون ہے؟

۲۔ انسانوں کو قبیلوں اور خاندانوں میں تقسیم کیوں کیا گیا؟

۳۔ حضور نبی کریم ﷺ کی اوثقی کا کیا نام تھا؟

۴۔ کن لوگوں کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچایا جائے گا؟

۵۔ اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔